یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن مطبع اہلحدیث امرتسر سے شایع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

THE AHL-I-HADIS, AMRITSA

لہ الحمد

اہلحدیث

جلد ۱ نمبر ۳۶

امرتسر ۳۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۲ھ مطابق ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۰۴ء جمعہ مبارک

اغراض اخبار ہذا

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت اور اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قیمت اخبار سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے ۔ للعہ

والیان ریاست سے ۔ سے

روساء اور جاگیرداروں سے ۔ للعہ

عام خریداروں سے ۔ عہ ۱۲

قیمت بہرحال پیشگی آنی ضروری ہے

نمونہ کا پرچہ مفت ۔ بیرنگ ڈاک واپس

نامہ نگاروں کے مضامین اور تازہ خبریں بشرط پسند مفت درج ہونگی۔ اشتہارات کی بابت بذریعہ خط و کتابت منیجر سے فیصلہ ہو سکتا ہے۔ جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک مطبع ہونی چاہئے۔ ہر خریدار کو نمبر چٹ لکھنا ضروری ہے

مرزا صاحب قادیانی اور اسلامی اخبار

اذا غدرت حسناء اوفت بعہدھا
ومن عہدھا ان لا یدوم لہا عہد

قادیانی اخبار الحکم ۲۴ مئی میں پیشگوئی شائع ہوئی تھی - کہ مرزا صاحب کو الہام ہوا ہے - کہ شوخ و شنگ لڑکا پیدا ہوگا - چنانچہ مرزا صاحب نے اسکو بڑی شہرت دیکر پبلک کی توجہ کو اس پیشگوئی کیطرف پھیرا جس میں وہ ایک حد تک کامیاب بھی ہوئے یعنے عام رائے کا رجحان اسطرف ہوا - کہ دیکھیں اب کی دفعہ بھی یہ پیشگوئی پوری ہوتی ہے - چنانچہ خدا خدا کرکے ایام حمل پورے ہوئے - تو ناگہاں

خبر پہنچی - کہ ۲۵ جون کو امتہ الحفیظ پیدا ہوئی اسپر مصرعہ سنہ (لخ الانبیا) چہلم ہیں رقمطراز ہے ۔۔۔ کہ

مرے لڑکے سے لڑکی ہو گئی ہے

ناظرین سراج الاخبار ۳۰ جون کے پرچہ میں پڑھ چکے ہیں - کہ مرزاجی نے شوخ و شنگ لڑکا پیدا ہونیکا الہام کیا تہا - اور یہ الہام الحکم ۱۴ مئی سنہ ۱۹۰۷ء میں شائع ہو چکا ہے - اب یہ خبر ناظرین کی مزید دلچسپی کا باعث ہوگی - کہ مرزاجی کے حرم سرا میں ۲۴ جون سنہ ۱۹۰۷ء یوم جمعہ کو بجائے لڑکے کے لڑکی پیدا ہو گئی - آج سکان ولد الالہام غمگین ہیں اور اسی کا عالم بپا ہے - اب قادیانی کے اس الہام کی قلعی کھلنے پر گورداسپور میں خوب تمسخر ہو رہا ہے -

سبحان اللہ - قیافہ دانوں - منجموں - طبیبوں کی بھی فیصدی دس باتیں پوری ہو جاتی ہیں - لیکن قادیانی ملہم کی فیصدی ایک گپ بھی پوری نہیں ہوتی - ہائے غضب پھر بھی مرزائی صاحبان نہیں سوچتے کیوں جی بتلائیے ؟ اب کیا تاویل ہوگی - بس یہی کہ لڑکا پیدا ہوگا استقبال کا صیغہ ہے - آخر کبھی نہ کبھی تو پیدا ہو ہی جائے گا - لیکن بہائیو یہ تب سنا جاتا - کہ خاص ایام وضع حمل کے دنوں میں یہ الہام شائع نہ کیا جاتا - اور ادھر ایام معدودہ سے چند دن باقی ہیں اور ادھر دنیا میں ڈنکے کی چوٹ کہا جاتا ہے کہ شوخ و شنگ لڑکا پیدا ہوگا - بجز اس کے اور کیا ہو سکتا ہے - کہ اسی حمل میں ہوگا - ہاں اب تو کہدیجئے - کہ الہام غلط ہو گیا اور شیخی صفائی سے غلط ہو گیا - اب مرزاجی کو اندیشہ کرنا چاہئے - کہ جب ایک الہام کا یہ حشر ہوا - تو بقیہ اوس کے ساتھ کے الہاموں کا بھی یہی انجام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ - بقیہ الہامات جو فتح و نصرت کے متعلق شائع کئے گئے ہیں - وہ بھی اس لڑکے والے الہام کی بدشگونی سے برعکس ہوتے نظر آتے ہیں - جب ستون گر گیا - تو سقف کوٹھی کا خدا حافظ -

او مرزاجی! خدا کیلئے آئندہ باز آجائیے جانے دو - بہتیری جگ ہنسائی ہو چکی ہے - اب عاقبت کی فکر کیجئے - دنیا روزے چند آخر ان الہاموں کے بدلے کیا کیا مصیبتیں پیش آئیں - اور کیا کیا آئیں گی - اِنَّ بطش ربک لشدید - یا اللہ تو سب مسلمانوں کو ہدایت کر - آمین ؎

مگر ہمارے خیال میں سراج الاخبار کی یہ جلد بازی ہے کہ حضرت مرزا صاحب کے اس الہام کو اوس نے جھوٹا لکھا - اگر سراج الاخبار شعر مندرجہ عنوان کو غور سے پڑھتا - تو کبھی ایسا نہ لکھتا شعر مذکور کا اردو ترجمہ یہ ہے - کہ جب کوئی محبوب خلاف وعدہ کرے تو خلاف وعدہ نہ سمجھو - کیونکہ اوس کے وعدے میں یہ بھی داخل ہے - کہ وہ عہد کو پورا نہ کرے گی ؎

وہ نہ آئیں شب وعدہ تو تعجب کیا ہے
رات کو کس نے ہے خورشید درخشاں دیکھا

ان معنے سے گو یہ پیشگوئی ظاہر بینوں کی نظر میں پوری نہ ہوئی ہو - لیکن اہل باطن کے لئے اس میں بھی ایک راز ہے - کیونکہ اگر لڑکا پیدا ہوتا - تو پھر تو یہ ایک ایسا معجزہ تہا - کہ بیّن ثبوت رکہتا - پھر جو اوس کو نہ مانتا (بقول مرزا صاحب) اوس کی خیر نہ تہی - اس لئے خدا کی حکمت ہوئی - کہ مخلوق ایکدم نہ تباہ ہو جائے کیونکہ ایک تو پہلے ہی مرزا طاعون بیگ سے ہلاکت ہو رہی ہے دوسری یہ بلائے عام اگر بھیجی جاتی - تو خدا حافظ -

اس حکمت کرنے میں یہ نقصان تو ہوا - کہ مرزاجی کی پیشگوئی پر زد پہنچی - سو خیر یہ کوئی نئی بات نہیں ہمیشہ سے رسم چلی آئی ہے پہلے بھی کئی دفعہ لڑکے سے لڑکی ہوئی - زندہ سے مردہ اور مردہ سے زندہ ہوا - پچھلے ہی سال تہا - جنوری کو مرزاجی نے پیشگوئی کی تہی - کہ خدا نے مجھے چار لڑکے دئیے ہیں (حالانکہ چھوٹے تھے اور سب زندہ تھے) - اور پانچویں کی خوشخبری دی ہے - چنانچہ اوسی مہینے میں لڑکی پیدا ہوئی جسپر انجمن نصرت السنہ امرتسر کے زندہ دل سکرٹری حکیم محمد الدین کا اشتہار نکلا تہا - کہ گو لڑکی ہوئی - لیکن لڑکے کی بھی امید ہو گئی - کیونکہ راستہ تو صاف ہو گیا - اسپر مرزا صاحب کو غاسق کا الہام ہوا تہا - یعنی وہ لڑکا گو اب کی دفعہ پیدا نہیں ہوا - لیکن ہوگا - کیونکہ وہ غاسق اللہ ہے - پیچھے آنے والا ہے - اسپر مرزاجی کے دوستوں کی

آئندہ کے لئے آنکھیں لگیں۔ چنانچہ آپ کے بھی منتظر تھے مگر افسوس ع
یاں انتظار وصل۔ وہ آغوش غیر میں ٭ قدرت خدا کی درد کہیں اور دوا کہیں
اس لئے ہم نے کہا۔ کہ سراج الاخبار نے جلد بازی کی کہ حضرت کا کلام سمجھا نہیں ع

ایکہ آگاہ نۂ عالم درویشاں را
تو چہ دانی کہ چہ سودا ست سر ایشاں را

قابل عمل تجویز

محسن قوم جناب ایڈیٹر صاحب اہلحدیث دام فیضکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اس پرفتن زمانہ میں جبکہ چاروں طرف سے اسلام پر مخالفین اسلام ہر ایک قسم کے جا و بیجا اعتراضات کر رہے ہیں خود اہل اسلام کا اسلام سے لاپرواہ رہنا کسقدر تعجب اور افسوس کا مقام ہے۔ چکلوں میں رنڈیاں ہیں۔ تو مسلمان۔ شراب خانوں میں بشراب نوشوں کا زیادہ حصہ مسلمان۔ جرائم پیشہ (چوری وغیرہ) میں نسبتاً مسلمان زیادہ۔ جیلخانوں میں مسلمانوں کا نمبر اول ہے غرضکہ ہر بری بات میں آگے ... کہ بہتری اگر مسلمان قوم صحیح سمجھتی ہے تو کس قسم کی اور وہ ممکن ہے۔ تو کیونکر۔ فرض کیجئے کہ آپ لوگ قوم کو متمول دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن اگر متمول ہو کر وہ دولت کو رنڈی بازی بشراب خواری وغیرہ عیاشیوں میں صرف کر دی گی (جیسا کہ آج کل اکثر متمول مسلمان کر رہے ہیں) تو کیا ایسے تمول سے ہو کوئی فائدہ بلکہ قوم کے ریفارمر بلکہ ڈوب مرنا اچھا نہیں افلاس یک عیب در تمول صد عیب؟ ۔ میں کہتا ہوں ایسے تمول سے جو تمام فواحشات کا مخزن اور منبع اور جملہ شرارتوں کا سرچشمہ اس سے مسلمانوں کا غربت میں مگر شریعت الٰہی کا پابند ہو کر رہنا کروڑوں درجہ اچھا ہے ع نہ نوش شرم ہو نہ بادہ نا پیچ ہے۔

آج آپ کی توجہ کے قابل ایک سیدھی تجویز بطور خدمت کرتا ہوں براہ نوازش اسکو اول سے آخر تک ملاحظہ فرماویں۔ بعد ازاں اگر مناسب ہو تو تمامہ درج اخبار کر دیں۔ ورنہ اسکے ضروری حصص

بالخصوص اخیر پر ایک نیک تجویز کے ذیل کی عبارت کو درج کر کے اپنی تنقیحی رائے سے اہل اسلام کو مستفیض فرماویں۔ آپ کے سکہ اور اکلوتی اسلامی اخبار کے ذریعہ اس خیال کا اہل اسلام میں ہر دلعزیز ہو کر عمل پذیر ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں۔ اگرچہ بعض لوگ اس سے اختلاف کریں گے۔ کیونکہ یہ انکو تلخ معلوم ہوگی۔ مگر آپ جانتے ہیں۔ کہ نمک مرچ وغیرہ تلخ اور ترش اشیاء کی ترکیب سے جو چیز ہانڈی کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ اس کا نام مصالحہ ہے۔ والسلام مع الاکرام

(خادم اسلام حبیب اللہ منشی فاضل از لاہور)

اہلحدیث:۔ معلوم ہوتا ہے تجویز کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ مسلمان اسلامی احکام کی پابندی کا معاہدہ کریں۔ اور خلاف ورزی پر سزا تجویز کریں۔ مگر افسوس سوال یہ ہے کہ کون کرے۔ مسلمانوں کی تو یہ حالت ہے۔ کُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ:۔ عوام کالانعام تو بجائے خود خواص ہی اس قابل نہیں کہ ان کو اسلامی احکام کا پابند کہا جاوے۔ علماء کرام۔ ایڈیٹران اخبار۔ مالکان مطابع بھی تو مسلمان قوم کے اصناف ہیں۔ بتلائیے! انہیں کتنے ایک ہیں۔ جو نمونہ اسلام کہلانیکا حق رکھتے ہیں۔ حالت موجودہ کے لحاظ سے۔ تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ ع

ڈر ہے کہ کہیں نام بھی مٹ جائے نہ اسکا
مدت سے لب دہ بیدزباں پیٹ رہا ہے رشید

اہم الامراض

جناب ایڈیٹر صاحب اہلحدیث! نادعنا یتکم۔

تسلیم! پیشتر آپکے پرچہ میں حفظ صحت پر مضمون دیکھا تھا جس سے معلوم ہوتا تھا۔ کہ آپ اپنے ناظرین اخبار کی صحت کا خیال بھی رکھتے ہیں۔ اس لئے میں بھی مضمون ذیل ارسال خدمت کرتا ہوں۔ اگر مناسب سمجھئے تو ایک گوشہ اخبار میں جگہ دے کر مشکور فرمائیں۔

ہامی کتاب
ییسیا مقابلہ
۱۰/
اپنے پاش
جواب
سیاش
ر تفسیر
۱۲/
پیدا اسلام
یک اسلام مصنفہ
ورنگ دوسرا سال
یہ المنصور
یہ ۔ ۲/
اہلحدیث امرتسر
طلب کریں

ahmadimuslim.de

قبض

جسکو انگریزی میں کونسٹی پیشن کہتے ہیں۔ اگرچہ یہ بیماری ۵۔۶۰ فیصدی بیماروں میں سے بھی زیادہ ہوگی۔ اور ہر ایک کتاب طب انگریزی یا یونانی میں بہت کچھ لکھا ہوا ہے۔ لیکن مجھکو جو ذاتی تجربے اس کے بد نتائج معلوم ہوئے ہیں۔ تحریر کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہیں اوّل ہی اوّل بواسیر۔ سر درد۔ سر کا گھومنا۔ بدہضمی۔ غذا کا کم ہضم ہونا تھکاوٹ۔ اعضا شکنی۔ صفرا کا زور۔ مالیخولیا۔ بخار۔ بھوک کا نہ لگنا پیٹ میں نفخ۔ درد پیٹ۔ دل کا دھڑکنا۔ منہ کا بد مزا رہنا۔ کسی قسم کا خارجی مادہ خون میں جذب ہو کر جسم میں علامات زہر پیدا کرتا ہے جب ہاضمہ اور ہضم غذا میں فرق ہوتا ہے۔ تو جسم پر کئی قسم کے پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ انتڑیاں میں سخت سدہ ہو جانے سے بندھ پڑ جاتا ہے۔ اور بعض وقت بہت کمزور انتڑی پھٹ بھی جاتی ہے۔ کھانسی۔ سل۔ نزلہ وغیرہ بھی کبھی اس سبب سے ہوتی ہیں۔ پیارے ایڈیٹر! قبض سے سل کا ہونا ممکن ہے ایک مریض کا حال ذیل میں تحریر کرتا ہوں۔ جس سے معلوم ہوگا۔ کہ سل کا بڑا سبب قبض ہوا۔ ایک لڑکی کی شادی گیارہ سال کی عمر میں ہوئی۔ جب وہ اپنے سسرال جانے لگی۔ تو اوسکو غذا حسب معمول وہاں نہ ملنے کے سبب اول قبض کی شکایت رہنے لگی۔ اور اس کے ساتھ ہی پیٹ میں درد اور نفخ بھی ہونے لگا۔ اور بخار کی علامات بھی ظاہر ہوئیں۔ جب تک بخار کم رہا۔ تب تک اوس کے رشتہ دار سسرال اور باپ کی طرف سے خیال نہیں ہوا جب بخار زیادہ ہوا۔ اور وہ بیچاری چلنے پھرنے سے عاجز ہو گئی تب ڈاکٹروں اور حکیموں سے مشورہ اور علاج کیا گیا۔ تو سب کی یہ رائے ہوئی۔ کہ پورانا بخار ہے۔ جب معمولی ادویات بخار سے فائدہ نہیں ہوا۔ تب اُس کی چھاتی کی طرف خیال ہوا۔ کیونکہ گاہ گاہ خشک کھانسی بھی آتی تھی۔ آخر یہ کو یہاں تک نوبت پہنچی۔ کہ کھانسی بخار روز بروز زیادہ ہوا۔ اور تب ڈاکٹروں نے بیماری کا نام گیلپ انگ تھائسس رکھا۔ یعنے گھوڑے کی دوڑ کی طرح بیماری آتی ہے۔ اور بیچاری مریضہ ایک ماہ کے اندر فوت ہو گئی۔

اب اس بیمار کے حال سے معلوم ہوا۔ کہ اوّل علامت قبض ہی کی بعد میں درد شکم اور نفخ پھر بخار اور اخیر میں کھانسی مع بخار اور علامات مثل استسقاء وارم وغیرہ نمودار ہوئیں۔ میرے نزدیک صغر سنی کی شادی اور کمی غذا باعث قبض ہو کر کتنی لڑکیاں اس ہندوستان میں مبتلا ہو سل ہو کر دنیا سے بغیر کھائے پیئے کے چل دیتی ہیں۔

اسباب قبض

کمزوری و سستی عضلات انتڑیاں و کمی مواد جگر و انتڑیاں۔ اسباب مذکورہ بالا کے معاون حالتیں یہ ہیں:۔

(ا) عادت (کانسٹی ٹیوشن Habitual) زیادہ حصہ دن کا گھر و دکان یا کچہری میں بیٹھنے سے انتڑیاں سست ہو جاتی ہیں اور اپنا کام اچھی طرح سے نہیں کر سکتیں۔ اچھی طرح سے پاخانہ نہ پھرنا۔ بسبب میلا اور غلیظ ہونے جائے ضرورت۔ جیسا کہ ٹٹی ریلوے اسٹیشن یا سرکاری ٹٹی شہروں میں ہوتی ہیں۔ اچھی طرح سے انتڑیاں خالی نہ ہونے دینا۔ جیسا کہ کہیں ایک اہلکار کچہری یا دوکاندار ۱۰ بجے صبح تک کئی بار پاخانہ جاتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ کام کے وقت حاجت پاخانہ نہ ہو۔

(ب) خوراک۔ اکثر خوراک جو جلد ہضم ہوتی ہیں۔ اور جن کا فضلہ کم بنتا ہے۔ قابض ہوتی ہیں۔

(ج) تمام کمزوری جسم اور بیماری جگر اور ریڑھ کی ہڈی

(د) ادویات جلاب۔ ان ادویات کا ہر روز استعمال کرنے سے انتڑیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور قبض کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ ایک مریض نے مجھسے کہا۔ کہ مجھکو بغیر ہڑ کھانے کے پاخانہ نہیں ہوتا۔ اور ہر ہڑ کھانے سے عادت اسقدر ہو گئی ہے۔ کہ دو چھٹانک تک کھاتا ہوں۔ اور پھر بھی قبض رہتی ہے کیونکہ ایسا ہوا اسلئے کہ وہ ہر روز وہ قبض کشا دوائی کھاتا رہا۔ یہاں تک کہ انتڑیاں کمزور ہو گئیں اور پاخانہ خارج کرنے کی طاقت نہ رہی۔ اوس بیچارہ کو بواسیر بھی نہایت سخت تھی۔

(س) جب انتڑیاں میں زخم ہوتا ہے تو اکثر قرح ہو جاتا ہے جس

ahmadimuslim.de

قبض رہتی ہے ہیولی پیٹ میں ہونیسے بھی قبض ہوتی ہے - بوجہ بیچ رسولی کے انتڑیوں پر -

علاج

علاج سبب پر ہر ایک بیماری کا ہوتا ہے - جیسا سبب ہو- ویسا علاج کیا جاوے - اگر بیٹھنے کی وجہ ہو- تو ورزش اور کھلی ہوا میں چلنے پھرنے کی ہدایت کریں - جس سے پیٹ کے عضلات حرکت کریں - جگر اور انتڑیاں کا اگر سوادکم ہو- تو مناسب ادویات دیں - اگر غذا میں کمی نباتات ہو- تو کیو جات اور سبزی بکثرت سے دیں - جلاب کی دوائی ہر روز کھانے سے منع کریں -

بہت سے علاج مریض کی حالت کے بموجب حکیم یا ڈاکٹر کو کرنی کا اختیار ہے - چونکہ میری توجہ کئی دنوں سے اس بیماری اور اس کے بد نتائج کی طرف تھی - تاکہ کوئی ایسا نسخہ تیار کیا جاوے جو مفید عام ہو - بقول شخصے جوئیندہ یا بندہ - سنہ ۱۸۹۵ء میں مینے ایک نسخہ شربت جسکا نام نباتاتی مقوی شربت ہو تیار کیا - اور بہت مفید پایا - اور نیز گولیاں بھی سادہ ادویات سے تیار کیں - کہ جس سے قبض اور اسکے بد نتائج رفع ہوں -

راقم ڈاکٹر ارجنداس ایل ایم ایس سابق اسسٹنٹ سرجن (حال پنشنر) امرتسر - کٹڑہ سنت سنگھ

منشی فیاض الدین دہلوی

کی کسی تحریر کا جواب ایک صاحب نے بھیجا ہے - مگر چونکہ اہلحدیث کے مذاق کے خلاف اوس میں ذاتی اور شخصی حملے ہیں اس لئے درج نہیں ہو سکا - نامہ نگار اگر کسی کے یا ایڈیٹر کے خلاف کوئی مضمون لکھا کریں تو بصورت مضمون مخالف - لکھا کریں تو مفید ہو سکتا ہے مثلاً کسی صاحب نے قرأت خلف الامام کا مسئلہ لکھا - تو دوسرا اوس کے خلاف لکھ سکتا ہے - اور ایسی فریق اول کے دلائل کے جواب دیسکتا ہے - مگر نہ کسی دل آزار طریق سے نہ کسی پر حملہ کرنے سے (ایڈیٹر)

انوار الاسلام سیالکوٹ

کی ناصفائی معاملگی بابت ہمارے پاس شکایات آتی ہیں - مگر ہم ذمہ مناسب سمجھا - کہ اپنے ہمعصر دوست کو سہ معرفی متنبہ کریں - کہ ایسی طرح برتاؤ کرے - کہ کسی کو بھی شکایت کا موقع نہ ملے - آئیندہ اختیار

ذخیرہ معلومات

سارے بچے ایک طور پر نہیں بڑھتے - لیکن بسال اول عام طور سے ۸ انچ بڑھتے ہیں - اور بسال سوم ان کی قد تقریباً اوس سے نصف ہوتا ہے - اور جبکہ ۱۵ سے ۱۸ سال کے ہوتے ہیں - تو بچے بڑی سرعت سے بڑھتے ہیں - بخلاف اس کے بعد سال ہشتدہم افزائش میں کمی ہو جاتی ہے اور جب ۲۰ برس کی عمر ہو جاتی ہے - تو درازی قد موقوف ہو جاتی ہے -

سنہ ۱۹۰۱ء میں ہندوستان نے اپنی تجارت برآمد میں ساڑھے چھ کروڑ روپیہ کی روغنیات اور تخموں میں اور ۴ کروڑ کی غلہ گندم میں اور آٹھ کروڑ کی کپاس اور سوت میں ترقی کی - ڈیڑھ سوا کروڑ کی چاء میں ترقی ہوئی - اور ایک کروڑ کی افیون میں اور ۳ کروڑ روپیہ کی چرم میں ترقی ہوئی -

علاوہ بریں بعد استثنار چاندی صرف ڈھلے ہوئے سفید کپڑوں میں پونے چار کروڑ روپیہ کی ترقی ہوئی -

یہ بات قیاس سے ثابت ہوئی ہے - کہ دنیا میں فی منٹ ۶۷، ۱۷ اموات اور ۷۰ پیدائش ہوتی ہیں - اگرچہ پیدائش کی زیادتی بہت کم ہے تاہم ختم سال میں آبادی دنیا میں ۱۲ - لاکھ آدمیوں کے اضافے ہوتے ہیں -

دس کروڑ آدمی میں ۳ کروڑ ۳۳ لاکھ ۳۳ ہزار ۳ سو ۳۳ ہر سال اور ۹۱ لاکھ ملہ ہزار ۲ سو چالیس ہر روز اور ۳ سو ۳ ۷ ہر گھنٹہ اور ہر منٹ

اور ایک ہر سکنڈ میں مرتے ہیں۔
مگر ایسا خیال نہ کرنا چاہئے۔ کہ پیدائش و ممات میں اس سے زیادتی
و کمی نہیں ہو سکتی ہے۔ بلکہ یہ بات اللہ تعالیٰ کے حکم پر موقوف ہے جب
جسطرح اُس کی خواہش ہوتی ہے۔ حکم فرماتا ہے۔
* جو رپورٹ کہ سنہ ۱۹۰۲ء میں شائع ہوئی ہے۔ اوس سے معلوم ہوا
کہ یورپ میں زنا کے بچوں کی تعداد روز بروز ترقی پر ہے۔
فرانس میں ۱/۱۰ حصہ بچوں کی قانوناً و مذہباً ناجائز ہوتے ہیں پیرس
دارالسلطنت فرانس میں ۲۹ فیصدی زنا سے بچے پیدا ہوتے ہیں
شہر ویانا اور وارسا میں اس طور کے بچوں کی تعداد ۳۲ و ۳۳
فیصدی ہیں۔

راقم ابو الحامد محمد یافوی

ہم اور ہماری طرز معاشرت

ماخوذ از عصر جدید

یہ تو زمانہ کا قدرتی مذاق ہے۔ کہ تمام چیزوں کو نہایت ہی سرعت
کے ساتھ اپنی جانب متوجہ کر لیتا ہے۔ اور نہ صرف متوجہ کرتا ہے
بلکہ اپنا اثر ڈالتا ہے۔ کہ اس سے بچنے کی کوئی مفر نہیں رہ جاتی
مگر سمجھدار اور نتائج اخذ کرنیوالی قوم کا فرض یہی ہوتا ہے کہ
وہ زمانہ کی رفتار پر بخوبی غور کرے اور اپنے کو اس کے ساتھ چلنے
کے قابل ثابت کرے۔ ورنہ ترقی کرنا ایک امر محال ہے۔ مگر
اس کے ساتھ ہی کبھی اس بات سے مطمئن نہ رہے۔ کہ شاداب
اور خوشبودار پھولوں کی ٹہنیوں میں صرف روح کو تر و تازہ اور لبھانیوالا
مادہ ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض پھول ایسے ہیں۔ جن کی تیز خوشبو ہر دماغ
اور روح پر یکساں نتائج نہیں پیدا کرتی۔ ان پھولوں میں خار بھی
ہوتے ہیں۔ جو کہ اپنی ادنیٰ اعلیٰ دلخراش نتیجہ دکھلاتی ہیں چنانچہ
یہی حالت زمانہ کی بھی ہے۔ کہ زمانہ بدلتا ہے گرگٹ ہے۔ طرح بطرح
ٹھوکریں کھاتا ہے۔ ہر زمانہ میں جہاں پچاس باتیں ایسی ہوتی ہیں
کہ انسانی ترقی کو سرسبز و شاداب کریں۔ بہت سی باتیں ایسی ہوتی

ہیں۔ کہ گذشتہ عمدگیوں کو مٹا دیتی ہیں۔
اس مختصر تمہید کے بعد مجھکو یہ عرض کرنا ہے کہ ہم کو اس امر پر
غور کرنا چاہئے۔ کہ جو معاشرت ہم نے اختیار کی ہے وہ ہمارے لئے
کس حد تک مفید ہے۔
چونکہ اصلاح تمدن (جس کا ایک ناچیز رکن میں بھی ہوں) میں
یہ بات طے پاگئی ہے۔ کہ ہماری جدید معاشرت قابل اصلاح ہے۔
اور غالباً اس تحریک کے پیش کرنے کا فخر مجھی کو حاصل ہوا اس
لئے صیغہ کے ہر رکن کا فرض ہونا چاہئے۔ کہ اس پر غور کرے۔
اور نہ صرف غور کرے بلکہ جو بات کہ آپس کے مباحثہ سے طے
ہو جاوے۔ اُس پر عملدرآمد کرے۔

پوشاک

انگریزی تعلیم یافتہ فرقہ میں اسی فیصدی حضرات ایسے ہیں جنہوں نے
کہ اپنی پرانی پوشاک کو ترک کر کے انگریزی پوشاک اختیار کی ہے
مگر ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ اس پوشاک کے اختیار کرنے
میں کیا مصلحت سمجھی گئی ہے۔ ہمارے خیال میں بجز ایک جھوٹی
شیخی کے اظہار کے اور کوئی وجہ نہیں ہے۔ کیونکہ اگر خیال یہ ہے
کہ یہ پوشاک زیادہ باعزت اور شاندار ہے۔ تو ہماری رائے
میں یہ خیال محض غلط ہے۔ کیونکہ اُس کی عزت اگر کچھ ہو سکتی ہے۔
تو اُسی قوم کی نظروں میں ہو سکتی ہے۔ جس کی یہ پوشاک ہے
مگر اکثر یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ عزت اور وقعت کا ہونا تو درکنار وہ
قوم ان لوگوں کو ذلت کی نگاہوں سے دیکھتی ہے۔ بلکہ اکثر
انگریزوں نے اس کا اظہار نہایت حقارت آمیز لہجہ اور طریقے سے
کیا ہے۔ ہمارے پرانے زمانے کے لوگ ان کو جو نفرت سے
وہ ظاہر ہے اور بعض حضرات جو ابھی اسی تنفر نگاہوں میں اس حد
تک بڑھ گئے ہیں۔ کہ اونہوں نے ان کو کفر کا فتویٰ دیا۔
غرضکہ کوئی فرقہ اس پوشاک کو عزت اور وقعت کی نگاہ سے
نہیں دیکھتا۔ ہاں صرف دو فرقے ایسے ہیں۔ جن کی نظروں
میں کچھ وقعت اور رعب ہے ایک فرقہ تو وہ خانساموں کا ہے
جس کے دلوں میں وقعت نہیں بلکہ ایک قسم کا رعب ہے اور

یہ اُس قدرتی تعلقات کی وجہ ہے جو کہ فاتح اور مفتوح کے درمیان پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ امر مسلم الثبوت ہے۔ کہ فاتح کی ہر چیز مفتوح کی مختلف جماعتوں میں عجیب حالات پیدا کرتی ہے اور ہندوستان کا دہقانی فرقہ جو کہ ہر طرح سے ذلیل اور دبا ہوا ہے۔ اُس کے دل میں فاتح کی ہر چیز کی وقعت اور رعب ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ اُن کے دلوں میں انگریزی پوشاک کی جانب سے ایک قسم کا رعب اور وقعت ہے۔ دوسرا فرقہ جو کہ اس پوشاک کی قدر و منزلت کر سکتا ہے۔ وہ وہی فرقہ ہے۔ جس نے کہ یہ روپ اختیار کیا ہے۔ لہذا اُس کی نسبت کچھ کہنا عبث ہے کیونکہ یہی فرقہ انگریزی روپ کی قدر نہ کرے۔ تو پھر کون کرے گا۔ اب اگر خیال یہ ہے۔ کہ یہ پوشاک بہ نسبت اور پوشاکوں کے زیادہ آرام دہ ہے تو یہ بھی غلط ہے۔ کیونکہ اس پوشاک میں بڑے بڑے مصائب ہیں۔ جن کو کہ ہندوستانی صاحب بہادر برداشت کرتے ہیں اور اُن کا دل خوب جانتا ہوگا۔ اس مقام پر میں چند مصائب کا ذکر بھی کئے دیتا ہوں۔ سب سے بڑی مصیبت اس پوشاک کے اختیار کرنے سے یہ ہے۔ کہ ہندوستانی جماعت ابھی بالکل اس پوشاک سے نامانوس ہے اس لئے انگرکھا اور زیادہ تر شیروانی اور اچکن پہننے والی جماعت میں اس پوشاک کو اختیار کرنا اپنے کو ہنسوانا ہے۔ کیونکہ جس مقام پر کہ پچاس آدمی اوسط پوشاک کے ہوں۔ وہاں ایک آدمی اگر انگریزی پوشاک پہنکر پہنچ جائے۔ تو کیا کیا دقتیں ہوں گی۔ اول تو اُن لوگوں کو خود نفرت ہوگی۔ دوسرے یہ صاحب بہادر اکڑتے ہوئے اور حقارت آمیز نگاہوں سے اُن وحشیوں پر غور کریں گے۔ اور اگر بیٹھنا بھی چاہیں گے۔ تو نہ بیٹھ سکیں گے۔ کیونکہ اُن کا تنگ اس قدر کسا ہوگا۔ کہ فرش اور پلنگ پر اگر بیٹھیں گے۔ تو پتلون کے بٹن تمام الغط ہو جائیں گے۔ دوسرے کوٹ پتلون کی عزت کے خلاف ہے۔ کہ کرسی چھوڑ کر چارپائی یا دری پر بیٹھیں اُس وقت اُن کو مجبوراً دو باتیں کرنی پڑیں گی۔ یا تو کھڑے رہیں یا چل دیں۔ امر اقل الذکر ہندوستانی آداب ہرگز منظور نہیں کر سکتے۔ اور اُن کا جلدی چلا جانا بھی ناگوار ہوگا +

اس کے علاوہ اس میں اسراف بھی بہت زیادہ ہے۔ صرف ایک ایک کوٹ کی سلائی بعض اوقات سو سو دو دو سو دی جاتی ہے غرضکہ جس پہلو سے آپ غور کریگا۔ انگریزی پوشاک کو ہرگز ہندوستانی جماعت کے لئے موزوں نہ خیال کریگا +

میری اس تحریر سے ہرگز یہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ میں اُس وقیانوسی جماعت کا ایک رکن ہوں۔ جسکا خیال ہے۔ کہ لباس کا تعلق بھی مذہب سے ہے۔ اس لئے ہمکو کفاروں کا لباس نہ اختیار کرنا چاہئے میرے خیال میں لباس کا کوئی تعلق مذہب سے نہیں ہے۔ بلکہ عادت سے۔ میری مخالفت صرف ہماری موجودہ تہذیب کی روشنی کا ہے۔

اب سوال یہ ہوتا ہے۔ کہ پھر ہمکو کونسا لباس اختیار کرنا چاہئے آیا کوئی نیا لباس ایجاد کرنا چاہئے یا پرانا اسلامی لباس اختیار کرنا چاہئے۔

قبل اس کے کہ میں اپنے خیالات کو ظاہر کروں یہ کہہ دینا مناسب خیال کرتا ہوں۔ کہ اسلام کا کوئی مقررہ لباس نہیں ہے اور جو لباس کہ پیش کیا جاتا ہے۔ یا جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ یہ شرعی لباس ہے یہ محض غلط ہے۔

امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی جدت پسند طبیعت کا تقاضا تھا۔ کہ انہوں نے بزمانہ خلافت بغداد علماؤں کے لئے یہ لباس اختیار کیا ہے۔ جو کہ آج کل عام مسلمانوں کیلئے پیش کیا جاتا ہے۔ ورنہ حضور سرور کائنات نے مجوسیوں اور رومیوں کا لباس زیب بدن فرمایا ہے اور اکثر صحابہ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ پس اُس لباس کو اسلامی لباس قرار دینا غلطی ہے۔

ہماری رائے میں مسلمانوں کو کوئی نئے لباس کی اختراع کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ زمانہ کی رفتار اور رجحان ہم کو امام صاحب کے اختراع کردہ لباس کو اختیار کرنے دیگا۔ لہذا نہایت مناسب ہوگا۔ کہ ممالک اسلامیہ کے مروجہ لباس پر غور کیا جائے اور اُس کو اختیار کیا جائے +

ہماری رائے میں مسلمانوں کی اُس جماعت کیلئے جو کہ اعلیٰ اور

؎ اس کی کیا ضرورت ہے ہندوستان میں جو مسلمانوں کا لباس ہے۔ وہ کافی ہے (ایڈیٹر)

ahmadimuslim.de

متوسط درجہ کی زندگی بسر کرتے ہیں - یہ لباس زیادہ موزوں ہوگا ترکی ٹوپی - ترکی کوٹ قمیص - پاجامہ جس کی مہریاں بڑی ہوں (جس کو اکثر لوگ علیگڈہی پاجامہ کہتے ہیں -

طرز زندگی

ہمارے رائے میں طرز زندگی میں گو لباس بھی شامل ہو سکتا ہے مگر میں نے ایک خاص وجہ سے اس پر علیحدہ بحث کی ہے اور اس مقام پر صرف حسب ذیل باتوں سے بحث کرنا مقصود ہے -

مکان

جو قطع اور وضع پرانے مکانوں کی ہوتی تھی - اس کی نوعیت ہی بدل گئی - وہ کوٹھے کے لمبے لمبے کمرے دالان در دالان بارہ دریاں وغیرہ وغیرہ جو کسی زمانہ میں شان عمارت تھیں اب بیکار ہیں اور ہرگز باعث آرام نہیں ہو سکتیں - موجودہ معاشرت کے لحاظ سے مکان کے لئے یہ ضروری نہیں ہے - کہ اونچی کوٹھیاں ہوں - یا دو منزلہ سہ منزلہ اور دس دس گز کے لمبے چوڑے کمرے ہوں - مکان ہوں - چھوٹے اور کمرے بھی چھوٹے ہوں - مگر کمرے متعدد ہوں - موجودہ معاشرت کے لحاظ ایک آدمی کیلئے چھ کمرے نہایت ہی ضروری ہیں یعنے غسل خانہ - سونے کا کمرہ - دفتر - کھانے کا کمرہ - ملنے کا کمرہ مہمان کے لئے -

ہر مکان میں ایک چھوٹی سی پائیں باغ ہو جس کے درخت اور پھول صاحب خانہ کے پسند اور مزاج پر موقوف ہوں -

آرایش

مکان کی آرائش زیادہ تر ہر شخص کی پسند پر ہے اور آرائش کچھ لازمہ زندگی نہیں ہے - مگر ہاں جو اشیا لوازمہ زندگی ہیں - وہ پلنگ - میز - کرسی - الماری - نہانے کا کنگال وغیرہ وغیرہ ہیں -

ملنے جلنے کے آداب

ہمارے مضمون میں اس قدر گنجائش نہیں ہے - کہ ہم ان آداب پر گفتگو کریں - گو انگریزی آداب کی اکثر کتابیں شائع ہو چکی ہیں - مگر ان آداب پر کامل طور سے عملدرآمد کرنا یا ان کا رواج پانا ہرگز مناسب نہیں ہے - کیونکہ تمام آداب ہمارے لئے ہرگز موزوں نہیں ہو سکتے - ہاں ضرورت اس امر کی ہے - کہ اس امر پر غور کیا جائے - کہ کون کون سے آداب ہمارے لئے مناسب ہیں - اور کون کون سے نہیں ہیں - اور پرانے آداب بھی بالکل ترک کر دینے لائق نہیں - لہذا ان پر بھی اسی طور سے غور کیا جائے میری رائے یہ ہے - کہ دونوں آداب پر غور کر کے ایک مجموعہ تیار کیا جاوے - اور منتخب جلسے کے سامنے پیش کیا جاوے - اس امر میں مجھ سے جو امداد ہوگی - وہ میں کرنے کو تیار ہوں -

---

استفتاء

سوال نمبر ۱ - ایک مولوی صاحب نے بیان کیا - کہ جو مرد اور عورت دونوں بے نماز ہوں تو ان کی اولاد حرام ہوگی اور اگر مرد پڑھتا ہو اور عورت نہ پڑھتی ہو - تو اس سے صحبت حرام ہے - کیا یہ بات درست ہے ؟

سوال نمبر ۲ - عورت کے نماز پڑھنے سے مرد بھی گنہگار ہوگا یا نہیں ؟

سوال نمبر ۳ - بدعتی کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں ؟

سوال نمبر (۴) - اس طرح سے درود پڑھنا کیسا ہے ؟ (صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ)

سوال نمبر (۵) - جو شخص قرآن شریف غلط پڑھتا ہو - اور مولود مروجہ کو ثواب کہتا ہو - اور آنحضرت کی شان میں ندائیہ نعت پڑھتا ہو (جیسے مدینہ میں بلالو) اس کی امامت درست ہے -

سوال نمبر (۶) - یہ بات کہ ایک مرتبہ کلمہ پڑھنے سے چار ہزار گناہ کبیرہ معاف ہو جاتے ہیں - درست ہے یا نہیں ؟

سوال نمبر (۷) - وتروں کا مفصل قاعدہ کیا ہے تعداد رکعات و دعائے قنوت کہ کونسی اور کس وقت پڑھنی چاہئے اور کے سلام اور کی تعدادوں سے پڑھی جاوے -

ahmadimuslim.de

سوال نمبر (۸) :- نماز جمعہ کی تعداد رکعات کیا ہیں اور کتنی رکعت ایک ایک سلام سے پڑہنی چاہیے -

سوال نمبر (۹) :- عورتوں کو رنگا ہوا کپڑا پہننا درست ہے یا نہیں ؟

سوال نمبر (۱۰) :- شراب ساز اور سود خوار کے ساتھ سودا بیچنا درست ہے یا نہیں ؟ راقم منشی محمد یامین کوہ چکراتہ

جواب نمبر (۱) - یہ کوئی مسئلہ نہیں - مولوی صاحب نے بے نمازوں کی تنبیہ کرنے کو کہا ہوگا -

جواب نمبر (۲) :- مرد پر فرض ہے - کہ عورت کو احکام شرعیہ خصوصاً نماز روزہ کی تاکید کرتا رہے - نہ کرنے پر گنہگار رہیگا - اور اگر کرتا ہے - مگر عورت اسے قبول نہیں کرتی - تو سختی سے کہے معمولی زدوکوب سے کہے - پھر بھی اگر نہ مانے - تو پھر مرد کو گناہ نہیں -

جواب نمبر (۳) امام بخاری نے صحیح بخاری میں ایک باب تجویز کیا ہے - کہ بدعتی کے پیچھے نماز درست ہے - خواجہ حسن بصری کا قول ہے کہ صَلِّ وَعَلَیْہِ بِدْعَتُہٗ یعنے بدعتی کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو - اوس کی بدعت اوس کی گردن پر ہے -

جواب نمبر ۴ - اس طرح کا درود اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ کو حاضر ناظر جان کر پڑہتا ہے - تو شرک ہے - اور اگر اس خیال سے نہیں - بلکہ محض ایک عاشقانہ طرز سے ندا کرتا ہے - پھر شرک تو نہ ہوگا لیکن خلاف سنت ضرور ہے - کیونکہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو درود امت کو سکہایا ہے - وہ سب سے افضل ہے -

جواب نمبر ۵ - مولود کو ثواب جاننے والا بدعتی ہے اوس کی اقتدا کا حکم پہلے آچکا ہے - البتہ اگر قرآن غلط پڑہتا ہے - تو اوسکو امام مقرر نہ کرنا چاہیئے - اور اگر وہ مقرر ہے - تو پھر اوس کی غلطی دیکھی جائے گی - کہ اگر فساد نماز تک پہنچتی ہے تو جائز نہیں - اور اگر معمولی مخرج حروف میں غلطی کرتا ہے تو خیر - ایسا ہی نعت ندائیہ سے اوس کی غرض عاشقانہ سوز ہے تو خیر -

جواب نمبر ۶ - میرے علم میں اس مضمون کا کوئی ثبوت نہیں - البتہ مسلمان ہوتے وقت جو کلمہ پڑہا جاتا ہے اوس کی بابت حدیث ہے - الاسلام یَہْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ یعنے اسلام اپنے سے پہلے گناہوں کو میٹ دیتا ہے -

جواب نمبر ۷ - وتروں کا مفصل قاعدہ یہ ہے - کہ ایک رکعت پڑہے تین پڑہے - پانچ پڑہے - سات پڑہے - نو - گیارہ تک پڑھ سکتا ہے - تین پڑہنے کی صورت میں درمیان کا قعدہ بیٹھک بھی پڑھ سکتا ہے - اور بغیر قعدہ بھی اور پر سلام دیکر ایک رکعت الگ پڑھ سکتا ہے - اور ایک ساتھ بھی - مگر دعائے قنوت پڑہنے فصل کردو دعا قنوت سنت ہے - کوئی دعا پڑھ لے - جس میں اپنی بہتری جانے اہل حدیث بعد رکوع پڑہتے ہیں - حنفی قبل از رکوع پڑہتے ہیں

جواب نمبر ۸ - جمعہ کی رکعتیں حنفیہ کے نزدیک پہلی چار رکعتیں سنت ہیں مگر اہلحدیث جمعہ کی پہلی دو رکعتیں بطور تحیۃ المسجد کے سنت مانتے ہیں - فرض کی دو رکعتیں تو سب کے نزدیک مسلم ہیں - فرضوں کے بعد چار رکعتیں حدیث شریف میں آئی ہیں - دو بھی آپ نے خود پڑہی ہیں - حدیث میں ہے کہ دو دو رکعتیں ایک سلام سے پڑہیں

جواب نمبر ۹ - رنگا ہوا کپڑا عورتوں کو جائز ہے مردوں کو بعض رنگ زعفرانی اور معصفر منع ہے -

جواب نمبر ۱۰ - شراب ساز اور سود خوار - اگر کوئی جائز کام نہیں کرتا - تو اوس سے سودا کرنا جائز نہیں - اور اگر کرتا ہے - تو جائز ہے -

---

مرزا صاحب قادیانی نے ایک پمفلٹ چہ ورقہ شایع کیا ہے جس میں مولوی کرم الدین صاحب سے مصالحت کی واقعات لکھی ہیں مگر افسوس کہ اون میں راست گوئی سے پوری عداوت کا اظہار کیا ہے جس کی ایک ہی مثال کافی ہے لکھتے ہیں کہ یہ مسودہ جناب خاں بہادر شیخ خدا بخش صاحب جج نے بھی پسند کیا - حالانکہ شیخ صاحب سے ہم نے خود سنا - کہ وہ اس مسودہ کو ناپسند فرماتے تھے بلکہ فرماتے تھے کہ میں نے کہدیا تھا کہ صلح کرنی ہے تو اتنا کافی ہو کہ دونوں فریق دعویٰ چھوڑ دو - چنانچہ مولوی کرم الدین صاحب نے منظور کر لیا تھا - مگر مرزا جی نے منظور نہ کیا - یہ بھی فرمایا کہ جیسے انہوں نے اس واقعہ کے چھاپنے کا ذکر کیا - تو ہم نے سخت منع کیا -

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

امرتسر کے ڈاکخانہ کا ایک پوسٹمین پانسو روپیہ کے غبن کرنے
میں ماخوذ ہے اوس کا بیان ہے - کہ میں نے ایک شخص کو ساتھی
بنایا تھا - ایک جگہ میں ایک مکان کے اندر گیا - اور روپیہ کی تھیلی اوسکو
ہاتھ میں دی تو لیکر گم ہو گیا - (خدا کو معلوم)

مرزا صاحب قادیانی پر جو مولوی کرم الدین صاحب جہلمی نے ہتک
عزت کا دعوی کیا ہوا ہے - جو عرصہ ڈیڑھ سال سے مقدمہ چل رہا ہے
اس ہفتہ بھی ہوتا رہا -

امرتسر میں ایک اسلامی کتبخانہ قائم کرنے کی تحریک ہو رہی ہے
ہم اس کی بابت آئندہ مفصل لکھینگے سر دست تاہم محض نیک نیتی سے
اتنا مشورہ دیتے ہیں - کہ جناب مولوی غلام رسول (رسل بابا) صاحب
مرحوم کے کتب خانہ کو استعمال میں لانے کی کوئی جائز صورت نکالی جاوے
تو سب سے مقدم ہے - اس کی بابت مولوی غلام مصطفےٰ صاحب
برادر زادہ مرحوم اور شیخ غلام صادق صاحب اور میاں غلام نبی
صاحب سوداگر غور کریں - تو نتیجہ عمدہ ہونے کی توقع ہے -

ایک بے بہا کی عورت ریل کے تیسرے درجہ میں اپنا ہاتھ جس میں زیور تھا
باہر نکالے ہوئے سفر کر رہی تھی - کسی بدمعاش نے پاشے دان پر آکر
چلتی ریل میں تلوار سے ہاتھ صاف اڑا دیا (کیا فایدہ ؟)

شاہ حبش نے خاص سفیر کے ہاتھ چند بیش قیمت تحائف سلطان المعظم
کو بھیجے ہیں - ان تحائف میں چند نادر طیور کچھ نہایت قیمتی بوٹیاں
اور ایک سالم ٹکڑا ہاتھی دانت کا ہے - جو لمبائی میں تین گز ہے -

ترکی حکومت میں ٹیکس سوسہ القتفہ کے متعلق جدید قواعد نافذ کئے
گئے ہیں - ان میں اس ٹیکس کی مقدار کسی قدر بڑھا دی گئی ہے - اس
ٹیکس کو ہندوستان کے ٹیکس اسٹامپ کے مطابق سمجھنا چاہیئے -

امیر کابل نے سردار غلام خاں بارک زئی سابق گورنر غزنی کو گورنر
اسمار کے معزز عہدہ پر جرنل بہادر خاں کی جگہ مقرر کیا ہے -

عدن اب طاعون سے بالکل پاک ہو گیا ہے - (مرزا صاحب
قادیانی سے بیعت کر لی ہوگی)

واشنگٹن وغیرہ میں جاپانی ایجنٹ دس ہزار ٹن آٹا خرید چکے
ہیں - جو آئندہ چند ہفتے میں پورٹ آرتھر بھیجا جاوے گا - آج کل
جاپانی فوج موتیلنگ سے لیاؤینگ کی جانب بڑھی چلی آ رہی ہے
تاکہ روسیوں کا راستہ کاٹ دے - اور روسی جنرل کروپٹکن اپنی
فوج کو لیکے ہینگ کے علاقے میں پہنچا ہے -

روسی اندازہ کرتے ہیں - اب تک ۲۷½ کروڑ روپیہ جنگ
پر خرچ ہوا - خرچ روز افزوں ہے (آگے کے دیکھئے ہوتا ہے کیا!)

سلطان المعظم نے ارمنی مستورات کو سرخ بلوا ر پہننے کی ممانعت
کی - یہ نشان خونریزی کی ہے -

ملاء سے سومالی لیڈر نے سر اوٹھایا - جنوب نوگل میں آٹھ ہزار
پیرو جمع ہو گئے - ان میں دو ہزار رفلوں سے مسلح ہیں - مجرتائن
لوگ جوق جوق اسکے ساتھ شامل ہوتے جاتے ہیں (آخر کیا ہوگا
اپنے بہائی سوڈانیوں کی طرح مر مٹے جائیں گے ؎
چو کردی باکلوخ انداز پیکار　　سر خود را بنادانی شکستی
آہ! خدا تو مسلمانوں کو راہ پر لا +

۲۹ جون تک ممالک متحدہ کا موسم اچھا تہا - تمام صوبوں میں
پانی برسا - سو ضلعوں میں ۹ - انچ تک پانی برسا - اوکھ اور نیل کی
زراعت اچھی ہے (پنجاب ابھی رحمت کا منتظر ہے)

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک گارڈ کو جو مسافروں کا مال چرایا
تہا - سہ سال قید کی سزا ہوئی - ۱۴ - ۱۵ ہزار کی مالیت کا مال اسکے گہر
سے نکلا (نتیجہ ظاہر ہے برے کام کا انجام برا ہوتا ہے)

سلسن سے خبر آئی کہ ۲۱ جون سے ڈالنی پر جاپانی فوجیں اتر
رہی ہیں -

یہ قطعی حملہ پورٹ آرتھر پر کمال جوش سے کیا جائے گا - امید کہ
اس کا نتیجہ یکسوئی والا ہو گا -

ٹوکیو سے خبر آئی سوموار کو روسی فوج نے درہ موتاین لنگ پر
حملہ کیا - اسوقت غبار کی تاریکی بہت تہی -

ahmadimuslim.de

جاپانیوں نے بزور مقابلہ کرکے شکست دی ۸۰ روسی قتل ہوئے ۵۲ جاپانی کام آئے - بوقت صبح -

جاپان میں پانچ فوجی افسروں کو مارشل کا اعزاز دیا گیا - وائیس ایڈمرل ٹوگو کو بھی پورا ایڈمرل ہُوا -

پایہ تخت چین میں بھی ایک چینی اخبار روس کی طرف سے جاری کیا گیا -

سینٹ پیٹرز برگ میں نافذ ہُوا - لڑائی کیلئے اور ۳۰۲۷۴۴ سپاہ طلب کی گئی ہے -

اس کے علاوہ بحری فوج کیلئے بھی سپاہ طلب کی گئی ہے اور جنوبی صوبوں سے بھی فوج منگوائی گئی ہے -

جنگ روس و جاپان کے متعلق ۴- جولائی کو ڈلہوزی میں ایک مباحثہ ہُوا - تمام فوجی افسروں کو حاضر ہونے کا حکم دیا گیا تھا - اور باشندوں کو مدعو کیا گیا (نتیجہ اپنا سبق)

جاپانیوں نے ۲۹ جون کو قلعہ جات چکو انشن - سپنانشن اور ساکوشن پر قبضہ کر لیا - روسی فوج ۴۳ نعشیں میدان جنگ میں چھوڑ کر مغرب کو پسپا ہوگئی - جاپانیوں کے سو آدمی مقتول و مجروح ہوئے - علاوہ دیگر سامان حرب کے دو توپیں بھی ہاتھ آئیں -

۲۸ جون کو ہیچینگ سے ۱۵ میل جانب مشرق روسیوں کو شکست ہوئی اور اس خطرے سے کہ اُن کی لیباچی کا راستہ منقطع کردیا جائے گا - وہ لشیجا ؤسے شمال کی طرف ہٹ رہے ہیں -

روسی جاپانیوں کے ایک بری اور بحری حملے کی خبر دیتے ہیں جو جاپانیوں نے ۲۶ ماہ گذشتہ کو پورٹ آرتہر کے بیرونی قلعوں پر کیا - روسی (۲۰۷) آدمیوں کے نقصان کے ساتھ پسپا ہو گئے - جاپانیوں کا نقصان نسبتاً زیادہ تھا -

ایک تار کے مطابق جو سینٹ پیٹرز برگ میں موصول ہُوا ہے - بوجہ بارش کے ابھی لڑائی کی توقع نہیں ہے منچوریا میں خوب پانی برسا ہے - کاروبار بند ہے - اور فوجیں خشک مقامات کو جا رہی ہیں -

لاہور میں دو آدمیوں کو سٹی کی پختہ اینٹیں چرانے کے جرم میں پانچ پانچ ضرب بید کی سزا ہوئی -

پونہ کے ایک یوریشین کو جعلسازی اور دہوکہ دہی کے جرم میں ۱۲ سال قید سخت کی سزا ہوئی -

ریوٹر پایہ تخت روس سے تار خبر دیتا ہے - کہ بندرگاہ ولاڈی واسٹک سے تمام عورتوں بچوں اور بوڑھوں کو چلے جانے کا حکم ہوگیا ہے

نامہ نگار ریوٹر ٹوکیو سے لکھتا ہے کہ جاپانی قیدیاں جنگ کی نسبت چونکہ روسیوں نے کوئی اطمینان بخش اطلاع نہیں دی - اس واسطے پایہ تخت جاپان میں اس کے متعلق سخت بے چینی پیدا ہو رہی ہے - اور جاپانی خیال کرتے ہیں - کہ روسی ہمارے آدمیوں کے ساتھ سخت گیری و تشدد کا برتاؤ کر رہے ہوں گے - اس لئے پتہ نہیں دیتے - کہ اُن کا کیا حال ہے اب غالباً امریکن گورنمنٹ سے استدعا کی جاوے گی - کہ سینٹ پیٹرز برگ میں ان اسیران حرب کی بابت خاص طور پر تحقیقات اور کوئی ایسا انتظام کرے - کہ جاپان کو اُن کی خیر خبر برابر پہنچتی رہے -

دریائے کابل میں جلال آباد سے نیچے پچھلے مہینہ سخت طغیانی آئی لالپورہ (ڈکہ) کے چوبی پلہ کو بڑا نقصان پہنچا -

امیر صاحب کا خیال ہے - کہ ایک قلعہ بند چہاؤنی ٹکو کرمیں بنائیں اور ایک قندہار و چمن کے درمیان اسلام آباد میں ان دونوں کے نقشے تیار ہو رہے ہیں -

تازہ ترین خبر ہے - کہ امیر صاحب کو حادثہ شکار کی چوٹ سے اب بالکل آرام ہو گیا ہے -

ریاست پالم پور میں ایک قاتلہ عورت کی گرفتاری کے لئے سو روپے انعام مقرر کیا گیا ہے اُس نے اپنے شوہر کو ہلاک کر ڈالا (عشق کا فساد ہوگا)

بمبئی ہائیکورٹ میں ایک شخص نے جی - آئی - پی ریلوے پر اس وجہ سے ۵۳۹۸۳ روپے ہرجانہ کی نالش کی ہے کہ ریلوے مذکور کی غفلت سے ریل کے پلیٹ فارم سے اُترتے وقت اُس کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی (بہت مناسب چلتی گاڑی سے اُترے ہونگے)

افسوس امرتسر کے رئیس الحکما حکیم عزیز الدین بعارضہ ذات الجنب ۱۱- جولائی کو فوت ہوگئے مرحوم اپنے فن میں یگانہ تھے - یونانی طب کے ایک محافظ تھے فن طبابت کو شرافت سے برتتے تھے - حضرت مولوی غلام علی صاحب مرحوم سے مرحوم کو بڑی حُسن عقیدت تھی - اسی لئے وصیت کر گئے تھے - کہ مولوی صاحب مرحوم کا صاحبزادہ جنازہ پڑھاوے - خدا بخشے

التشہیر

کتاب قیام اللیل وکتاب قیام رمضان وکتاب الوتر
ثلاثتها لابی عبد الله محمد بن نصر المروزی المتوفی
بالمحرم الحرام سنہ ۲۹۴ھ المعاصر للمفسر محمد بن جریر
الطبری رحمۃ الله علیهما باجود الکتب وجمعها فی هذا
الباب جزی الله عنا مولفها خیر الجزاء + حیث یسر لنا
طریق الاهتداء واوضح لنا سبیل العمل فی ذالك علی حسب
ما اقتضته الملة البیضاء + ذکر رحمة الله علیه فی
کل باب من الابواب الاحادیث التی رواها باسناده عن
سیدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم واتبعها آثار الصحابة و
التابعین ومن تبعهم رضوان الله علیهم اجمعین ۔ وحقق المسائل
وفصل الدلائل + ولکن وجدناها بعد العلامة المحدث الشیخ
احمد بن علی المقریزی صاحب الخطط وتاریخ الاسلام
وکتاب تجرید التوحید المفید المتوفی سنہ ۸۴۵ھ واختصرها بحذف
المکرر من الاحادیث المسندة والآثار وحذف اسانید الآثار فقط دون
الاحادیث ولم یتصرف فیها سوی ذالك فلکثرة فوائد هذه الکتب و
جامعیتها ودعائها الی طریق السلف الصالحین وهدایتها لاتباع
سبیل المؤمنین ۔ اجبنا ان نحلیها بحلیة الطبع ۔ لتعم الفائدة
ویکمل النفع ۔ وینکشف الغطاء ونزول النفع والتصحیح وضبط
حرکات الاسماء وایضاح بعض المشکلات والتوضیح ۔ قررنا
من السعر للورق البیاض ۱۰ ولله بعض المتنان الاعلی ۱۲
ومن اشتری منه سبعة نسخ جملة واحدة اعطینا الثامنة
مجانا ومن ارسل الینا نقد خمسین نسخة جملة واحدة اعطینا
ستین ولیس له علینا حق فیما بین ذلك الثامنة بعد کل سبع
نسخ ثم الحقنا باخر هذه الکتب رسالة اخری لابی الفرج الحافظ
عبد الرحمن بن رجب الحنبلی رحمة الله فی شرح حدیث
رسول الله صلی الله علیه وسلم ما ذئبان جائعان ارسلا فی غنم بافسد لها
م الجزء وهی رسالة جلیلة الفائدة جمة النفع والله الموفق للعمل وقد جعلنا فی اوله تراجم العلماء الثلثة رحمهم الله تعالی وآخر دعوانا ان الحمد
رب العلمین المشتهر ۔ الحافظ عبد السلام من بلدة ملتان باب اللاهوری

مجرب ادویات

عرق ماء اللحم انگوری دوا آتشہ اعضاء رئیسہ وشریفہ حرارت غریزی و
وقوت ہاضمہ اس سے قوی تر ہو جاتے ہیں ۔ بڑھاپے کے ضعف جسم کی
کمزوری ۔ تقویت حواس خمسہ ظاہری وباطنی ۔ تفریح دل ضعف باہ حسین
رنگ اور ہضم غذا کے واسطے نہایت فائدہ کرتا ہے مقوی اعصاب
سہی و مشتہی اعلیٰ درجہ کا ثابت ہو چکا ہے ایسے اجزا سے مرتب کیا گیا ہے
جس سے ہر ایک پیر و جوان بچہ و زناں بے خطر فائدہ حاصل کر سکتا
ہے ۔ قیمت نصف بوتل عہ پوری بوتل ہ تین بوتل صہ

تقویت النسا حیض اور رحم کی ساری بیماریاں غشیاں سحر
بخالی ۔ استحاضہ حبس ۔ اختناق الرحم کثرت یا قلت حیض وغیرہ حیض
باعث علاوہ گوناگوں تکالیف برداشت کرنے کے بہت سی معزز
خواتین اولاد سے مایوس ہو جاتی ہیں ہماری اس تیر بہدف دوا کے
استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جملہ عوارض دور ہو کر صحیح اور تندرست اولاد
پیدا ہوتی ہے چنانچہ مالش کرنیوالے اصحاب نے اس کو مفید ثابت کرکے اپنے
تصدیقی سرٹیفکیٹ بھی عنایت فرمائے ہیں ۔ قیمت ایک شیشی ۲ ۔ اونس ہے
۴ ۔ اونس عہ

طلا وہ لوگ جوانی کی غلط کاریوں اور بے اعتدالیوں کے سبب شادی
کرنے کو موت کا سامنا خیال کرتے تھے اس بے ضرر طلا کے استعمال
سے بالکل صحیح ہو گئے اس کے ہمراہ ہماری **لائف پلز** (حبوب حیات)
کے استعمال سے اندرونی اعصاب کا نقص بالکل دور ہو جاتا ہے قیمت فی
شیشی سے روپیہ (تین روپیہ)

دافع بواسیر خونی ہو یا بادی بفضل خدا ایک ہی دفعہ کے استعمال
سے بالکل رفع ہو جاتی ہے اکثر اشخاص کو دوسری دفعہ کسی اور دوائی کے
کھانے کی حاجت نہیں رہتی ۔ تھوڑے عرصہ کی ہو تو صرف پڑیا سے ورنہ دو یا تین
پڑیاں کھانی چاہئیں قیمت فی پڑیہ ۔ ... پڑیہ ... تین پڑیاں ...

المشتہر حکیم محمد ابراہیم چشتی مینجر کارخانہ ادویات
انگریزی و یونانی چوک سنت سنگھ امرتسر

ابو الوفاء ثناء الله (مولوی فاضل) مطبع اہلحدیث امرتسر میں چھپکر شائع ہوا